قصہ حضرت مریم علیہا السلام

حضرت مریم علیہا السلام کا تعارف

حضرت مریم علیہا السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ اور حضرت عمران کی بیٹی تھیں۔ قرآنِ حکیم میں تقریباً گیارہ سورتوں میں ان کا ذکر ہے۔

١۔ حضرت مریم علیہا السلام کا مقام و مرتبہ

سورۂ تحریم ٦٦، آیت: ١٢ میں اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے لئے حضرت مریم علیہا السلام کی مثال پیش فرمائی ہے۔ جنہوں نے اپنی عصمت کی حفاظت فرمائی اور اپنے رب کے کلمات اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی۔ اور انہوں نے اپنے رب کی کامل عبادت کی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت مریم علیہا السلام کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ "مردوں میں تو کامل بہت سے گزرے ہیں لیکن عورتوں میں مریم (علیہا السلام) بنت عمران اور فرعون کی بیوی آسیہ (علیہا السلام) کے سوا کوئی اور کامل پیدا نہیں ہوئیں اور عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی فضیلت تمام عورتوں پر ایسی ہی ہے جیسے ثرید کو تمام کھانوں پر فضیلت ہے"۔ (صحیح بخاری) "مریم (علیہا السلام) بنت عمران اپنے زمانے کی سب سے بہترین خاتون تھیں"۔ (صحیح بخاری)

"چار خواتین تمام جہانوں کی عورتوں سے افضل ہیں جو مریم (علیہا السلام) بنت عمران، فرعون کی بیوی آسیہ (علیہا السلام)، خدیجہ (رضی اللہ عنہا) بنت خویلد اور فاطمہ (رضی اللہ عنہا) بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں"۔ (بخاری)

٢۔ حضرت مریم علیہا السلام کے والدین کا بیان

حضرت مریم علیہا السلام کے والد حضرت عمران حضرت داؤد علیہ السلام کے خاندان سے تھے۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک بلند مقام رکھتے تھے۔ اپنے علم و تقویٰ کی وجہ سے بیت المقدس کے ائمہ میں سے تھے۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ حَنہ نہایت متقی اور پرہیز گار خاتون تھیں۔

٣۔ حضرت مریم علیہا السلام کی والدہ کی مَنت

حضرت عمران اور حضرت حَنہ ایک طویل عرصے سے بے اولاد تھے۔ حضرت حَنہ نے اللہ تعالیٰ سے نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے انہیں اولاد عطا فرمائی تو وہ اپنی اولاد کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمادیں گی۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی دعا قبول فرمائی۔

٤۔ حضرت مریم علیہا السلام کی ولادت اور ان کی والدہ کی دعا

کچھ عرصہ بعد حضرت حَنہ کے گھر ایک بیٹی کی ولادت ہوئی جن کا نام انہوں نے مریم "عبادت کرنے والی" رکھا۔ حضرت حَنہ کو امید تھی کہ ان کے ہاں بیٹا پیدا ہوگا اور وہ اسے بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف کر دیں گی۔ بیٹی ہونے پر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگی کہ "میں اسے اور اس کی اولاد کو اے اللہ! آپ کی پناہ میں دیتی ہوں شیطان مَردود سے"۔ اللہ تعالیٰ نے ان کی یہ دعا بھی قبول فرمائی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جب بھی کوئی بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے ضرور چُھوتا ہے جس سے وہ چیختا ہے سوائے حضرت مریم علیہا السلام اور ان کے بیٹے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے"۔ (صحیح بخاری، صحیح مسلم) گویا حضرت حَنہ کی دعا کی وجہ سے حضرت مریم علیہا السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے چُھونے سے محفوظ رہے۔ حضرت حَنہ نے اپنی نذر کو پورا کرتے ہوئے اپنی بیٹی حضرت مریم علیہا السلام کو بیت المقدس کی خدمت کے لئے وقف فرمادیا۔ یہ پہلا موقع تھا کہ کسی لڑکی کو بیت المقدس کے لئے وقف کیا گیا ہو۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا کہ آپ علیہا السلام کے ہاں بچے کا پیدا ہونا ایک طے شدہ بات ہے۔ یہ بچہ اللہ عزوجل کی طرف سے ایک نشانی اور لوگوں کے لئے رحمت کا ذریعہ ہے۔ یہ جواب سن کر حضرت مریم علیہا السلام بالکل مطمئن ہو گئیں۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے اللہ عزوجل کے حکم سے پھونک ماری جس سے وہ حاملہ ہو گئیں۔

یہ حضرت مریم علیہا السلام کی بہت بڑی آزمائش تھی۔ انہوں نے ساری زندگی اپنی عِصمت و عِفت کی حفاظت کی تھی اور اللہ عزوجل کی عبادت میں گزاری تھی۔ شدید اندیشہ تھا کہ لوگ ان کا مذاق اُڑائیں گے اور ان کو بُرا بھلا کہیں گے۔ چنانچہ وہ بیت المقدس سے آٹھ میل دور ایک جنگل اور پہاڑی علاقے "بیت اللحم" تشریف لے گئیں تاکہ بچے کی ولادت تک لوگوں سے کنارہ کش رہ سکیں۔

۹۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش

جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کا وقت قریب آیا اور حضرت مریم علیہا السلام نے شدید تکلیف محسوس کی تو وہ کھجور کے ایک درخت کے نیچے تشریف لے گئیں۔ انہوں نے حسرت بھرے انداز میں فرمایا کہ کاش میں اس سے پہلے ہی مر گئی ہوتی۔ کیوں کہ انہیں گمان تھا کہ لوگ ان کی پاک دامنی اور طہارت پر تہمت لگائیں گے اور بدگوئی کریں گے۔ حضرت مریم علیہا السلام اس مشکل وقت میں تنہا تھیں۔ جنگل بیابان میں نہ ان کی خدمت کے لئے کوئی دائی تھی نہ کھانے کی کوئی چیز اور نہ ہی پینے کے لئے شیریں پانی تھا۔ تب حضرت جبرائیل علیہ السلام نے انہیں پکارا کہ آپ علیہا السلام غمگین نہ ہوں۔ آپ علیہا السلام کے رب نے آپ علیہا السلام کے قدموں کے نیچے سے ایک میٹھے پانی کا چشمہ جاری فرما دیا ہے۔ آپ علیہا السلام اس کھجور کے تنے کو پکڑ کر اپنی طرف ہلائیں تو آپ علیہا السلام پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گریں گی۔ آپ علیہا السلام کھجوریں کھائیں، پانی پئیں اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھیں۔ پھر اللہ عزوجل نے حضرت مریم علیہا السلام کو حضرت عیسیٰ علیہ السلام جیسا پاکیزہ اور عظیم بیٹا عطا فرمایا جو اللہ عزوجل کے ایک بلند مرتبہ رسول تھے۔ اللہ عزوجل نے انہیں بہت سی عظمتیں عطا فرمائی تھیں۔

۱۰۔ حضرت مریم علیہا السلام کا چُپ کا روزہ

فرشتے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے سے حضرت مریم علیہا السلام کی تنہائی دور ہو گئی۔ اللہ عزوجل نے ان کے کھانے پینے کا انتظام بھی فرما دیا۔ حضرت مریم علیہا السلام کے لئے سب سے بڑی پریشانی اور گھبراہٹ کا سبب یہ بات تھی کہ وہ بچے کو گود میں لے کر لوگوں کے سامنے اپنی پاک دامنی اور ان کے اعتراضات کا کیسے جواب دیں؟ اللہ عزوجل نے ان کی یہ پریشانی بھی دور فرما دی۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے ان سے فرمایا جب لوگ آپ علیہا السلام سے سوال کریں تو آپ علیہا السلام انہیں اشارے سے بتا دیں کہ میں نے رحمٰن کے لئے "چُپ رہنے کے روزے" کی نذر مان رکھی ہے لہٰذا میں آج ہرگز کسی انسان سے بات نہیں کروں گی۔ یہ روزہ ان کی شریعت میں جائز تھا۔

۱۱۔ حضرت مریم علیہا السلام پر قوم کے اعتراضات

حضرت مریم علیہا السلام بچے کو لیکر جب اپنے خاندان والوں کے پاس آئیں تو لوگ بچے کو دیکھتے ہی ان پر برس پڑے کہ تمہاری تو ابھی شادی نہیں ہوئی تو یہ بچہ کیسے ہو گیا؟ یہ تم نے کیسا بُرا کام کیا؟ یہ تم نے کیوں کیا؟ اے ہارون (علیہ السلام) کی بہن! "یعنی حضرت ہارون علیہ السلام کے خاندان سے تعلق رکھنے والی" نہ تمہارا باپ کوئی بُرا آدمی تھا اور نہ ہی تمہاری ماں کوئی بُری عورت تھی پھر اتنے نیک خاندان سے تعلق رکھنے کے باوجود تم

نے اتنا بڑا کام کیوں کیا؟ حضرت مریم علیہا السلام نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا یعنی ان اعتراضات کا جواب یہ بچہ خود دے گا۔ اس پر لوگوں کو اور غصہ آگیا انہوں نے کہا ہم اس سے کیا بات کریں یہ تو گھوارے میں پڑا ایک چھوٹا سا بچہ ہے۔ یہ تو بول بھی نہیں سکتا۔

۱۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گھوارے میں معجزانہ طور پر بولنا

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جو ابھی دودھ پیتے بچے تھے قوم کی طرف متوجہ ہوئے اور معجزانہ طور پر بولے "بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے اور مجھے بابرکت بنایا جہاں بھی میں ہوں اور مجھے حکم فرمایا نماز اور زکوٰۃ کا جب تک میں زندہ رہوں اور اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا ہے اور اس نے مجھے سرکش محروم نہیں بنایا اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن میں زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا"۔ (سورۂ مریم ۱۹: آیات: ۳۰ تا ۳۳)

۱۳۔ حضرت مریم علیہا السلام کی مشکل امتحان میں شاندار کامیابی

اس طرح اللہ تعالیٰ نے حضرت مریم علیہا السلام کی پاک دامنی اور پرہیز گاری کا اعلان معجزانہ طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زبان سے کرا دیا۔ حضرت مریم علیہا السلام نے مشکل امتحان میں ثابت قدم رہ کر دنیا اور آخرت میں نہایت بلند اور عظیم مقام حاصل کر لیا۔